## سوال

(141) کے متعلق مشورہ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا یہ جائز ہے کہ باپ بلاواسطہ اپنے بیٹے یا بیٹی سے ان کے لیے اپنی منتخب کردہ لڑکی یا لڑکے کے متعلق مشورہ کرے (کہ کیا وہ اس سے شادی پر راضی ہے)؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ب کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ اپنے بیٹے سے اس کے لیے اپنی منتخب کردہ لڑکی اور اپنی بیٹی سے اس کے لیے اپنے منتخب کردہ لڑکے کے متعلق بات چیت کرے اور ان میں سے ہر ایک کے ساتھ اس کے بارے میں مشورہ کرے کیونکہ اسی میں مصلحت ہے اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص205

محدث فتویٰ